السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت پر رونے پیٹنے اور بال نوچنے کے متعلق قرآن مجید اور احادیث مبارکہ سے وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت پر چلا کر رونا پیٹنا گریبان پھاڑنا اور بین کرنا یہ سب امور حرام ہیں۔بخاری اور مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:''وہ شخص ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)جو اپنے رخسار پیٹے گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی پکار پکارے یعنی نوحہ اور واویلا کرے۔

اور سنن ابوداؤد میں حدیث ہے:

''لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی عورت کو اور نوحہ سننے والی عورت کو۔''

نیز بخاری مسلم میں ہے:

میں بیزار ہوں اس سے جو (موت کی مصیبت میں) سر کے بال منڈائے اور چلا کر روئے اور اپنے کپڑے پھاڑے۔''اور ایک حدیث قدسی میں ہے:اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''میرے (اس) مومن بندے کے لئے بہشت ہے۔جس کے پیارے کو میں اہل دنیا سے قبض کرتا ہوں اور وہ اس کی موت پر صبر کرے۔''(بخاری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص752

محدث فتویٰ